مسلمان اور کافر ایک ساتھ جمع ہوں تو انہیں سلام کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ میں بیرونِ ملک دبئی میں رہتا ہوں، میرے ساتھ دفتر میں غیر مسلم بھی کام کرتے ہیں، میری عادت ہے کہ میں صبح آکر سب کو سلام کرتا ہوں، چاہے وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلم، اور وہ میرے سلام کا جواب بھی دیتے ہیں، تو کیا میرا اُن پر اس طرح پہلے سلام کرنا جائز ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

غیر مسلموں کو **"السلام علیکم"** کے الفاظ کے ساتھ سلام میں پہل نہیں کرسکتے۔ اگر آپ دفتر میں داخل ہوں اور وہاں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا ملاجلا گروپ بیٹھا ہو، تو ایسی صورت میں آپ **"السلام علیکم"** کہہ سکتے ہیں، لیکن نیت یہ رکھیں کہ: "آپ کا سلام صرف مسلمانوں کے لیے ہے۔" آپ کو چاہیے کہ اپنی عادت میں تبدیلی لائیں، جب آپ دفتر جائیں تو مسلمانوں کو "السلام علیکم" کہیں، اور غیر مسلموں کو "گڈ مارننگ" یا "ہیلو" کہہ کر مخاطب کریں۔ "السلام علیکم" میں پہل صرف مسلمانوں کے لیے خاص رکھیں۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "لا تبدؤا الیھود ولا النصاری بالسلام، فاذا لقیتم احدھم فی طریق فاضطروا الی اضیقه" ترجمہ: یہود و نصاری کو ابتداءً سلام نہ کرو اور جب تم ان سے راستے میں ملو تو ان کو تنگ راستہ کی طرف مضطر کرو۔ (صحیح مسلم، صفحہ 858، حدیث: 2167، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے "إن مررت بقوم وفيهم كفار فأنت بالخيار إن شئت قلت: السلام عليكم وتريد به المسلمين" ترجمہ: اگر تو ایسی قوم کے پاس سے گزرے جس میں کافر بھی ہوں تو تجھے السلام علیکم کہنے کا اختیار ہے، لیکن سلام سے مسلمانوں کی نیت کرلے۔ (فتاویٰ ہندیہ، جلد 5، صفحہ 325، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "کفار کو سلام نہ کرے اور وہ سلام کریں تو جواب دے سکتا ہے مگر جواب میں صرف علیکم کہے اگر ایسی جگہ گزرنا ہو جہاں مسلم و کافر دونوں ہوں تو السلام علیکم کہے اور مسلمانوں پر سلام کا ارادہ کرے، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ السلام علی من اتبع الھدیٰ کہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 461، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4514

تاریخ اجراء: 16جمادی الاخریٰ 1447ھ/08دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net